ذٰلِکَ کا اشارہ سورہ کی طرف ہے بلکہ ذٰلِکَ کا ترجمہ 'وہ' درست ہے۔ نیز یہاں سورہ کے نام کی طرف اشارہ نہیں ہے بلکہ اس کتاب کی طرف اشارہ ماننا چاہیے جس کا اہلِ کتاب بالخصوص یہود انتظار کر رہے تھے جس پر ایمان لانے کا ان سے اللہ نے موسٰیؑ اور دوسرے انبیاے بنی اسرائیل کے ذریعے پختہ عہدو پیمان لیا تھا (ص ۱۱)۔ مصنف نے گروہی تعصّبات سے بالاتر ہوکر تجزیہ اور مدلل بحث کی ہے۔ بعض مقامات پر اسلوبِ تنقید قدرے سخت ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ اختلاف وتنقید صاحبِ تدبر قرآن کے پورے احترام کے ساتھ علمی وفکری حدود میں ہے۔

سورۂ بقرہ سے سورۂ فتح تک کی مختلف آیات کے تراجم اور ان کی تفسیر پر مشتمل یہ مضامین وقتاً فوقتاً ماہ نامہ زندگی اور ماہ نامہ حیاتِ نو میں شائع ہوتے رہے۔ نعیم الدین اصلاحی نے انھیں جمع کیا، کتابی شکل دی اور اس پر تعلیقات وحواشی کا اضافہ کیا۔ یہ صرف چند سورتوں تک محدود ہیں۔ زیرنظر کتاب قرآنی مطالعے کے سلسلے میں متوازن راے قائم کرنے اور قرآن فہمی کے ذوق میں اضافے کا سبب بنے گی۔ (حمیداللہ خٹک)

اسلام اور مغرب کا تصادم، اسرارالحق، مترجم: وسیم الحق۔ ناشر: کتاب سراے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اسرارالحق کی کتاب The End of Illusions کے چھٹے باب کا اُردو ترجمہ وسیم الحق نے کیا ہے۔ اس اہم تصنیف میں بہ دلائل یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام، قرآن، جہاد، حجاب اور مسجد کے خلاف مغرب کے چند لوگ نہیں بلکہ صدارتی مشیر، انتہائی بااثر تھنک ٹینک، پالیسی ساز ادارے، یونی ورسٹیاں اور ذرائع ابلاغ کے سرخیل سب کے سب شب وروز سرگرمِ عمل ہیں۔ نام نہاد دہشت گردی کا مرتکب مسلم دہشت گرد قرار پاتا ہے، جب کہ کسی عیسائی، یہودی، جاپانی، ہندو یا تامل فرد کے لیے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی کہ اُس کے مذہب کی شناخت کی جائے۔

اسرارالحق صاحب نے سیکڑوں حوالوں کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ ڈنمارک کے خاکہ نگار کے خاکوں نے شہرت حاصل کرلی ورنہ امریکا اور یورپی ممالک کے متعدد صدور، سربراہانِ فوج اور پالیسی ساز اداروں کے بیانات بھی اپنی زہرناکی میں خاکوں سے کم نہیں۔ سب سے بڑا عملی ثبوت

افغانستان و عراق ہیں کہ جہاں انسانیت کے ہر اصول کو پامال کر کے طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

۲۲۳ صفحات کی زیرنظر کتاب میں امریکی ذرائع ابلاغ، امریکی کانگرس، اقوامِ متحدہ، یورپی یونین، بھارت اور جاپان کے درجنوں ایسے حوالے درج کیے گئے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ وہاں اسلام کو روے زمین سے نیست و نابود کرنے کے لیے کیا کچھ سازشیں ہو رہی ہیں۔ ان مسلسل حوالوں اور بیانات کو پڑھ کر ایک بار تو یہ احساس ہوتا ہے کہ میڈیا نے ہمیں اس طرح بے دست و پا کر دیا ہے کہ ہم اپنے ہی قتل کے لیے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ نہیں ہیں۔

اسرار الحق نے غیر جانب داری سے اسلامی نظامِ معاشرت، تہذیب، جذبۂ جہاد، شہادت، پُرمسرت زندگی، شراکتِ اقتدار، رواداری اور نظامِ حکومت کے خدوخال اور ان کے رہنما اصولوں کی نشان دہی کر دی ہے۔ کتاب کے ابتدائی ۵۷ صفحات تو حقیقتاً آنکھیں کھول دینے والے ہیں۔ انگریزی سے اُردو ترجمہ انتہائی محنت سے کیا گیا ہے۔ مغرب اور مغربی فکر سے آگاہی کے لیے یہ ایک اہم کتاب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

۱- صحت کی حفاظت، ۲- قدرتی دوائیں، ۳- امراض اور علاج، ڈاکٹر حکیم عبدالحنان۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ، پوسٹ بکس ۱۲۳۵۶، ڈی ایچ اے، کراچی-۲۵۵۰۰۔ صفحات: (علی الترتیب) ۲۷۲، ۱۵۲، ۲۲۴۔ قیمت: ۲۰۰، ۱۳۰، ۱۷۰ روپے۔

پرانا محاورہ ہے کہ صحت دولت ہے، لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ اس دولت کی قیمت بہت بڑھتی جا رہی ہے۔ جو بیماری کسی کو ہو جائے معلوم ہوتا ہے کہ ساری عمر کا علاج چاہیے۔ دوائیں غذا اور خوراک کا حصہ بن گئی ہیں۔ پرانے وقتوں میں بہت ساری بیماریاں گھروں ہی میں نبٹائی جاتی تھیں۔ خاندان کی بزرگ خواتین کے پاس اتنے مجرب نسخے ہوتے تھے کہ صرف پیچیدہ بیماریوں کے لیے ڈاکٹر کا منہ دیکھنا پڑتا تھا۔ یہ صدری نسخے بھی آہستہ آہستہ متروک ہو گئے اور ڈاکٹری علاج کا چلن بڑھ گیا۔ اس پس منظر میں ڈاکٹر حکیم عبدالحنان کی یہ تین کتابیں نعمت سے کم نہیں۔ حکیم صاحب نے سادہ اور عام فہم زبان میں اتنا کچھ فراہم کر دیا ہے کہ اگر عام تعلیم یافتہ مرد اور خواتین ان تینوں کتابوں کو کورس کی طرح پڑھ لیں، (یعنی اس پر امتحان میں ۵۰ فی صد سے زائد نمبر لے سکیں) تو نہ